سوال

(78)ایک حدیث ہے ''جس نے پیازیا لہسن یا بھگاٹ کھایا   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''جس نے پیازیا لہسن یا بھگاٹ کھایا، وہ تین دن تک ہماری مسجدوں میں نہ آئے '' آئے کیونکہ فرشتوں کو بھی ان چیزوں سے اذیت پہنچتی ہے۔ جن سے بنی آدم کو پہنچتی ہے'' یا جیساکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہو:

'کیا اس کے معنی یہ ہیں کہ ان چیزوں میں سے کوئی بھی چیز کھانے والے کے لے مسجد میں نماز جائز نہیں تا آنکہ یہ مدت گزر جائے۔ یا یہ سمجھا جائے کہ جو شخص نماز باجماعت کا الزام ہو اس کے لیے یہ چیزیں کھانا ناجائز ہیں؟ ابراہیم۔ ع۔ ج

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث اور اس معنی کی دوسری صحیح احادیث نماز باجماعت میں مسلمان کی حاضری کی کراہت پر دلالت کرتی ہیں جب تک کہ اس کی بو محسوس ہوتی ہو جو آس پاس والوں کو ناگوار ہو۔ خواہ یہ بو لہسن کھانے سے ہو یا پیاز کھنانے سے یا بھگاٹ سے یا کسی دوسری بدبودار چیز ہو۔ جیسے تمبا کو نوشی۔ یہاں تک کہ اس کی بو زائل ہو جائے... معلوم ہونا چاہئے کہ تمبا کو نوشی بدبو کے علاوہ اور بھی کئی نقصانات کی وجہ سے حرام ہے۔ اس کا گندا ہونا معروف ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے اس قول میں داخل ہے جو اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق سورہ اعراف میں فرمایا ہے:

وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيۡهِمُ ٱلۡخَبَٰٓئِثَ

''اور وہ رسول ان کے لیے پاکیزہ چیزوں کو حلال کرتا ہے اور گندی چیزوں کو ان پر حرام کرتا ہے۔'' (اعراف: ۱۵۷)

اس چیز پر اللہ تعالیٰ کا وہ قول بھی دلالت کرتا ہے جو سورہ مائدہ میں ہے:

يَسۡـَٔلُونَكَ مَاذَآ أُحِلَّ لَهُمۡۖ قُلۡ أُحِلَّ لَكُمُ ٱلطَّيِّبَٰتُ

''آپ سے لوگ پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کیا کچھ حلال ہے؟ آپ کہہ دیجئے کہ پاکیزہ چیزیں تم پر حلال کی گئی ہیں۔'' (المائدہ: ۴)

اوریہ تو واضح ہے کہ تمبا کو کو پاکیزہ چیز نہیں لہٰذا معلوم ہوا کہ وہ امت پر حرام کردہ چیزوں میں سے ہے۔ رہی تین دن کی قید کی بات تو میں اس کی کوئی اصل نہیں جانتا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 88

محدث فتویٰ